هدایت القرآن (۳۷)
مولانا محمد تقی امینی

حج کے ذریعے عشق و محبّت پیدا کرنے کا حکم

اللہ کی ہدایت نے عشق و محبت پیدا کرنے اور اس کی یاد تازہ رکھنے کے لیے حج کا حکم دیا ہے حج کی ہر ادا (حکم) میں وفاداری، فداکاری، ایثار و قربانی، حق پرستی و جان نثاری اور خود سپردگی کا سبق موجود ہے اور نمونہ کے لیے سیدنا حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی زندگیاں ہیں۔

حج ہر حالت میں نہیں ہوتا ہے بلکہ احرام کی حالت میں ہوتا ہے ہر جگہ نہیں ہوتا ہے بلکہ مقدّس جگہوں (مکہ اور قرب و جوار) میں ہوتا ہے ہر مہینہ میں نہیں ہوتا ہے بلکہ محترم مہینوں (حج کے مہینہ) میں ہوتا ہے آگے کی آیتوں میں قرآن نے اپنے انداز سے انہی تینوں کا ذکر کیا ہے۔ اور لوگوں میں رائج غلطیوں کی اصلاح بھی کی ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

حج کے ذریعے عشق و محبّت پیدا کرنے کا حکم

اللہ کی ہدایت نے عشق و محبت پیدا کرنے اور اس کی یاد تازہ رکھنے کے لیے حج کا حکم دیا ہے حج کی ہر ادا (حکم) میں وفاداری، فداکاری، ایثار و قربانی، حق پرستی و جان نثاری اور خود سپردگی کا سبق موجود ہے اور نمونہ کے لیے سیدنا حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی زندگیاں ہیں۔

حج ہر حالت میں نہیں ہوتا ہے بلکہ احرام کی حالت میں ہوتا ہے ہر جگہ نہیں ہوتا ہے بلکہ مقدّس جگہوں (مکہ اور قرب و جوار) میں ہوتا ہے ہر مہینہ میں نہیں ہوتا ہے بلکہ محترم مہینوں (حج کے مہینہ) میں ہوتا ہے آگے کی آیتوں میں قرآن نے اپنے انداز سے انہی تینوں کا ذکر کیا ہے۔ اور لوگوں میں رائج غلطیوں کی اصلاح بھی کی ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

لوگ آپ سے مہینوں کی چاند رات کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ ان سے لوگوں کو کام کاج اور حج کا وقت معلوم ہوتا ہے۔ اور نیکی یہ نہیں ہے کہ (احرام کے بعد) گھروں میں انکی پشت کی طرف سے آؤ، بلکہ نیکی اس شخص کی ہے جو برائیوں سے بچے۔ اور تم گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور (ہر حال میں) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ لے اور اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑیں اور زیادتی نہ کرو، بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ اور انہیں قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے، اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے نہ لڑیں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم بھی انہیں قتل کرو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور اللہ کا دین قائم ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر سختی درست نہیں ہے لے حرمت والے مہینے کے بدلہ ہیں اور حرمتیں (قابل احترام باتیں اور چیزیں) آپس میں ادلے بدلے کی ہیں۔ پھر جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی کہ اس نے تم پر کی ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ برائیوں سے بچنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو